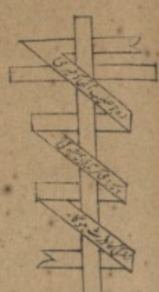




نور افشاں



قیمت سالیانہ بلا محصول ۲ روپیہ ۱۲ آنہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ بلا محصول ۲ روپیہ

نمبر ۱۸ - جلد ۱۱ | لودیانہ ۲ مئی سنہ ۱۸۹۳ع | قیمت فی پرچہ ۱ آنہ

گلدستہ اخبارات

امیر کابل نے سرکار انگریزی سے درخواست کی ہے کہ مجھکو ہرات کے قلعہ کی مضبوطی کرنیکے واسطے کسیقدر روپیہ دیا جاوے = فرقہ شنواری کے مفسدوں نے امیر کابل کی فوج کو ایک بھاری زک دی ہے = جلال آباد سے ایک دستہ فوج کا خیبریوں کی سرکوبی کے واسطے روانہ ہوا ہے = لالپورہ کے حاکم نے امیر کو لکھا ہے کہ آجکل میرے علاقہ کی ایسی حالت بگڑی ہوئی ہے کہ جس کو میں ہرگز سنبھال نہیں سکتا ہوں = افغانستان شمالی کے تمام سردار امیر کابل سے بگڑ گئے ہیں = زار روس کو آزاد فرقہ نہلسٹ نے صاف طور سے لکھا ہے کہ ہم تم کو تاج پوشی کے دن قتل کرینگے = ایران سے ایک سفیر روس میں تحایف لیکر گیا ہے = سلطان روم کے پاس نہلسٹ فرقہ کا ایک سردار آیا ہے اور بیان کرتا ہے کہ اگر تم روس سے اب جنگ کرو تو ہم تمہاری معاونت کرینگے = صوبہ بگیریہ کے اہل اسلام پھر عیسائیوں کو تکلیف دینے لگے ہیں = ہرزیگوینا کے عیسائیوں نے اپنے حاکم کے پاس فریاد کی ہے کہ سلطان روم کے حکام ہم کو تنگ کرتے ہیں = چین اور روس کا عہدنامہ فسخ ہوگیا اور اب ایک دوسرے کی مخالفت پر آمادہ ہے =

اسٹریلیا میں آجکل خانہ جنگیاں بکثرت وقوع میں آتی ہیں = سیام کا سررشتہ تعلیم بہت ترقی کرتا جاتا ہے = برہما کی سرحد پر ڈاکوؤں نے راستہ بند کردیا ہے = نیپال میں ایک چینی سفیر سرکار انگریزی کے خاطر کچھ تحایف لایا ہے = کلکتہ میں ایک اخبار روزانہ جاری ہوگیا ہے = رنگون کی سرحد پر ایک انگریز زمیندار قتل کیا گیا = حکم ہوگیا ہے کہ پشین میں فقط دیسی فوجیں رہا کریں = علاقہ تبت کی دریافت کے لئے گورنمنٹ روس نے ۱۸۴ ہزار روپیہ دیا ہے = لاہور کے بشپ صاحب آجکل شیراز کے سیر میں مصروف ہیں = فیروزپور میں ایک توپخانہ کے گورے نے بحالت نشہ انجوری اپنے ساتھی کو مار ڈالا = میرٹھ میں ترقی زراعت کے لئے ایک سوسائٹی قایم ہوئی ہے = نمایش کلکتہ میں ۱۲ ہزار روپیہ کا اسباب زراعت پنجاب گورنمنٹ کیطرف سے روانہ ہوگا = لیورپول میں آتشزدگی سے ۴۰ لاکھ روپیہ کی سوداگری جل گئی = الہ آباد کا زنانہ ہائی سکول ایف۔ اے تک کلکتہ یونیورسٹی سے ملحق کیا گیا ہے = دہلی میں لوگوں کو بخوف آتشزدگی چھپروں کے ڈالنے کی ممانعت کی گئی ہے = والنٹیر فوج کی افسری بغیر امتحان دئے کسیکو نہیں ملیگی = ریلوالوں کو گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ دیسی عورتوں کے لئے ہر ایک ریلوے میں علیحدہ گاڑیاں لگائی جاویں =

اخبارات میں مشتہر کیا گیا ہے کہ ۱۸۹۵ء سے صوبہ بنگال میں جو لوگ ڈپٹی مجسٹریٹ یا ڈپٹی کلکٹر ہونگے وہ انٹرنس پاس ہونے کے علاوہ قانونی امتحان بھی دینگے = دہلی کے بادشاہی تخت پر ایک شخص جا بیٹھا اور اپنے آپ کو بادشاہ قرار دیا پولیس نے اُسکو پاگل خانہ میں بھیجدیا = پنجاب یونیورسٹی کا امتحان داخلہ ۸ مئی کو شروع ہوگا جس میں ۳۸۴ امیدوار شامل ہونگے = سرکار ارادہ کر رہی ہے کہ اب ہفتہ وار اُس کل روپیہ کا حساب دیا کرے جو خزانہ میں داخل ہوتا ہے = مدراس میں آجکل گندم کا نرخ ۱۱ سیر ہے اور قحط کے آثار ظاہر ہونے لگے ہیں = شاہ جاپان نے شاہ کوریا کو ایک دخانی جہاز بطور تحفہ بھیجا ہے = برہما میں نہایت عمدہ نقلی ہیرے بننے لگے ہیں = شاہ ایران نے ۱۱ افسر جو نہایت دلاور ہیں ایوب خان کے حوالہ کر دئے ہیں = حیدرآباد میں جو وزارت کے واسطے فساد ہو رہا تھا اب رفع ہوگیا ہے = ملازمان پولیس کی تنخواہ کے اضافہ کے بارہ میں گفتگو عرصہ سے ہو رہی تھی اُسکا اب عنقریب ظہور ہوا چاہتا ہے = بریلی کالج کی امداد کے لئے سرکار رامپور نے دس ہزار روپیہ دیا ہے = سلطان روم کا ایک عہدیدار ایک خاص کام کیواسطے بصرہ میں آیا ہے +

نورافشاں

سستی سب برائیوں کی جڑ ہے

ہمارے مضمون کا عنوان ایک عام مشہور مقولہ ہے جو اہل ہند کے حالات کا پورا پورا مصداق کہا جا سکتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اکثر ہمارے لوگ تہذیب اخلاق میں جسمانی تندرستی میں ملکی آبادی اور نام آوری کی شہرت میں دلی آرام اور ظاہری آسایش میں غرض ہر طرح کی دینی اور دنیوی ترقیوں میں جو انسانیت کی لازم ملزوم ہیں بہت پیچھے رہے ہوئے ہیں۔ امیر سے غریب تک اور ہنرمند سے بے ہنر تک اپنے باپ دادا کے قدم بہ قدم چلنا اور طریق معاش میں اُنہیں کی پیروی کرنا غنیمت سمجھتے ہیں اور اُن سے بڑھ جانا اتفاق سے ہو تو ہو ورنہ خود بڑھنے کی کوشش نہیں کرتے اور جب اس امر پر کہ کیوں کوشش نہیں کرتے غور کیجاتی ہے تو سوا اسکے کچھ نظر نہیں آتا کہ سستی نے انکی طبایع میں گھر کر رکھا ہے بلکہ دیر کے مانوس ہونے کے باعث سستی انکی طبیعت ثانی بنگئی ہے +

یہہ سچ ہے کہ انسان بذاتہ آرام طلب ہے اور حصول آرام کی ضروریات کے اندازہ سے محنت کرتا ہے یعنے جن ملکوں میں تہذیب کی روشنی پورے طور پر چمک گئی ہے وہاں لوگوں کو انسانی ضروریات بہت بڑی نظر آنے لگ گئی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ان ضرورتوں کے پورا کرنیکے لئے انکو خواہ مخواہ محنتی اور ہوشیار بننا پڑتا ہے۔ انکی طبیعتیں بالکل بدل جاتی ہیں وہ ہر وقت اپنے لئے اپنے خاندان کے لئے اپنے اڑوس پڑوس کے لئے اپنے ملک اور اپنے بادشاہ کے لئے ہاتھ سے پاؤں سے دل سے دماغ سے کچھ نہ کچھ کرتے رہتے ہیں اور کسی وقت بھی بیکار نہیں بیٹھتے۔ برعکس اسکے ہمارے ملک کی ضرورتیں ابھی نہایت محدود ہیں عام آدمیوں کا گذارہ موٹے جھوٹے اناج اور موٹے سوٹے کپڑے پر بخوبی چلا جاتا ہے جو گھر کی بیوی ہاتھ چکی سے پیس پاس اور ہاتھ چرخے سے کات کات کر تیار کر دیتی ہے یہی انکی ضرورت ہے اور اسی سے انکی محنت کا اندازہ کرنا چاہئے۔ یہہ نمونہ ہمارے عام آرام کا ہے اور اسی سے ثابت ہے کہ ہمارے عام لوگوں میں کسقدر انسانیت کو دخل ہے +

حیوان کی حاجتیں محدود ہوتی ہیں اور کیوں محدود ہیں ظاہر اوجہ یہہ کہ وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کر سکتا مگر انسان کی حاجات بہت وسیع ہیں سبب شاید یہہ ہے کہ ہر طرح کی ترقی کرنیکا مادہ اسمیں ودیعت کیا گیا ہے پس جو قومیں انسانی فضایل سے آگاہ ہو جاتی ہیں وہ اس مادہ کو پورے طور پر کام میں لاتی ہیں اور جنکو یہہ بھی معلوم نہیں کہ ہم کیا ہیں اور ہمیں کیا بننا چاہئے وہ اپنی مخفی قوا کو بیکار چھوڑ کر زنگ آلودہ کر دیتے ہیں اور آپ اپنی سستی میں مست ہو رہتے ہیں +

کمی محنت کا دوسرا باعث وقت کی بیقدری ہے ہمارے عام لوگ وقت کی قدر مطلق نہیں کرتے ایک پیسہ کے بچانیکے واسطے بے اندازہ وقت برباد کر دیتے ہیں گویا پھل کی رکھوالی کرتے ہیں اور پیڑ کی مطلق پرواہ نہیں کرتے۔ اگر حاکم وقت ایک خفیف حصہ انکے روزانہ وقت کا اپنے کام یعنے بیگار میں لے لے تو انکو ظالم قرار دیں اور آپ سارا وقت اپنی خوشی سے سستی کی نذر کرتے ہیں اور پھر انکو برا نہیں جانتے +

ہم اپنے ملک کے ہر درجہ کے لوگوں میں بالافراد سستی کا اثر دکھلا سکتے ہیں مگر بحیثیت اپنی ناچیز پرچہ کے بہت مختصر طور پر اور وہ بھی مختلف اوقات میں۔ اور نیز اپنے ناظرین اخبار سے یہہ امید کرتے ہیں کہ جس قد پر یہہ جامہ راست اور جس سر پر یہہ ٹوپی ٹھیک نہ بیٹھے وہ از راہ کرم ہم کو معاف رکھے +

گھر میں نہیں مرتے

رف آن رٹیس ایک ایسی دوا ہے کہ جس سے چوہے اور گھونس کھٹمل۔ مکھی۔ اور ہر طرح کے کیڑے مکوڑے فوراً بھاگ جاتے ہیں اور یہہ دوا اسقام بمبئی بدوکان بی۔ ایس بیٹن کمپنی جنرل ایجنٹ سے مل سکتی ہے اور اسکی فی ڈبی [illegible] کو فروخت ہوتی ہے +

مراسلات

یسعیاہ نبی کی کتاب

۱۔ یسعیاہ کے معنے خدا کی نجات ہیں۔ یہہ شخص اموص کا بیٹا یروشلم کا رہنیوالا تھا۔ اسکے رفیق یروشلم کے امرا تھے اور اگر وہ چاہتا تو مجلسی یا حکامی اعلیٰ درجہ کا عہدہ حاصل کر سکتا تھا۔ وہ بیوی والا تھا۔ اسکی بیوی ایک نبیہ تھی۔ اسکے دو بیٹے تھے بڑا شیر جشب تھا جسکے معنے ہیں "ایک حصہ واپس آویگا" چھوٹا مہیر شالال حاش بز تھا اور اسکے معنی تھے "غنیمت زودی" +

۲۔ اسنے غالباً نبوت کا کام عزیاہ کی سلطنت کے انجام میں شروع کیا تھا اور یہوواہ کے بادشاہ یوتام۔ آخز۔ حزقیاہ اور آخز کے دنوں میں نبوت کرتا رہا۔ (۱:۱) یہہ بات ثابت نہیں ہو سکتی کہ وہ منسی کے ایام سلطنت میں بھی نبوت کرتا تھا +

۳۔ روایت ہے کہ وہ منسی کی حکومت کے دنوں میں آرہ سے چیرا گیا تھا۔ اور غالباً عبرانیوں ۱۱:۳۷۔ اسی بات کی طرف اشارہ کرتا ہے +

۴۔ اسکے نبوت کا دور ۷۵۸ قبل مسیح سے ۶۹۰ تک مت رہا۔ یعنے کوئی ساٹھ سال ممکن ہے کہ اسکا زمانہ نبوت اور زیادہ بھی ہو پر اسکا کچھ ثبوت نہیں۔ اگر اسنے ۲۰ سال کی عمر میں نبوت کا کام

نوٹ۔ مضمون مندرجہ بالا کی اشاعت سے واقعان مضمون کی اول اور خاص غرض یہہ ہے کہ وہ طالب علم پنجاب جو یونیورسٹی کے سالانہ امتحانوں میں داخل ہوا چاہتے ہیں پر جنکو تفاسیر وغیرہ نہ دستیاب ہو سکتی ہیں اور نہ اسقدر انگریزی زبان سے واقفیت ہے کہ اعلیٰ تفاسیر کا مطالعہ کر سکیں اس مضمون کے مطالعہ سے فایدہ اٹھاویں۔ ہمکو امید ہے کہ اکثر طالب علم عام اس سے کسب ہونہیں یا دیگر ویسے مطالعہ سے کرنا ہی نہ فرمائینگے ہمکو یہہ بھی یقین ہے کہ صاحبان مضمون اس مضمون پر ہی اکتفا نہ کرینگے پر اس سلسلہ کو جاری رکھ کر امتحان مذکور کے دیگر مضامین پر بھی عمدہ عمدہ ریمارکس اور نوٹس دیگر امتحان دہندوں کو فایدہ کیلئے پہنچاتے رہینگے +

ایڈیٹر



شروع کیا ہو تو اس حساب سے اسکی عمر ٨٠ سال کی ہوگی یعنے اسوقت جبکہ منسی نے سلطنت لی +

٥ - اسکی کتاب نبیوں کے صحیفوں میں سب سے اعلیٰ ہے یعنے بلحاظ فصاحت و مضمون - عبارت بھی نہایت ہی شستہ اور پاک ہے اور مضمون کی تبدیلی کے ساتھ خود بھی تبدیل ہوجاتی ہے - وہ مسیح کی طرف بعض بعض اوقات ایسا صریح اشارہ کرتا ہے کہ اسکا نام رسول عہد عتیق پڑگیا ہے +

٦ - یہ کتاب کے دو حصے ہیں +

١ - پہلا حصہ ١ - ٣٩ باب تک ہے - انمیں یہودہ کی نسبت نبوت ہے +

٢ - دوسرا حصہ ٤٠ - ٦٦ باب تک ہے - انمیں صیحون کی آزادی اور آئندہ جلال کا ذکر ہے +

پھر پہلے حصہ میں چار اور چھوٹے حصے ہیں +

(١) زمانہ عزیاہ اور یوتام کی نبوت باب ١ سے ٦ تک +

(٢) آخز کے زمانہ کی نبوت باب ٧ سے ١٢ تک +

(٣) حزقیاہ کے زمانہ کی نبوت باب ١٣ سے ٣٥ تک +

(٤) تاریخی حصہ - باب ٣٦ سے ٣٩ تک +

اب پہلے حصہ کا مختصر بیان کیا جاتا ہے - یعنے باب ١ سے ٦ کا + یہہ نبوت یوتام اور عزیاہ کے زمانہ میں ہوئی - اور یہہ بات غالباً ٧٥٥ سے ٧٤٢ تک لکھی گئی تھی - یہہ ظاہری اقبالمندی کا زمانہ تھا پر یہودی قوم کی روحانی حالت نہایت خراب تھی چنانچہ انچے سکانوں کی شرارت کی طرف اس نبوت کا خاص اشارہ ہے +

الف - باب اول -

(١) وہ بیان کرتا ہے کہ میری رسالت خدا کی طرف سے ہے +

(٢) لوگوں کے گناہ کا ذکر کرتا ہے +

(٣) انکو توبہ کی طرف رجوع کرتا ہے - خدا کی عدالت کا ذکر کرکے انکے رحم کا وعدہ کرتا ہے +

(**ب**) باب دوم سے چہارم تک ایک ہی سلسلہ ہے +

(١) انمیں غیر قوموں کے رجوع اور ایمان لانیکا بیان ہے +

(٢) وہ پھر اسرائیل کو توبہ کی ترغیب دیتا ہے اور کہتا ہے کہ خدا کی بزرگی کی خاطر اُس سے ڈرو +

(٣) وہ گناہ کے نتایج کا لوگوں کی بے عقلی کا حاکموں کے ظلم کا اور عورتوں پر انکے غرور کے سبب آنیوالے غضب کا بیان کرتا ہے باب ٢ - ٣ +

(ج) (١) دُکھ کے وقت مسیح کی بادشاہت پناہ ہوگی باب ٤ +

(٢) اسرائیل جو کہ خدا کا انگورستان تھا تباہ ہوگا باب ٥ +

(٥) (١) یسعیاہ کی رویاہ کا بیان +

(٢) یہودیوں کی سخت دلی - پر ایک حصہ کی نجات - باب ٦ +

حصہ دوم - یعنے آخز کے زمانہ کی نبوت باب ٧ سے ١٢ تک یعنے ٧٤٢ سے ٧٢٦ قبل مسیح تک - دیکھو ٢ سلاطین ١٦ باب اور ٢ تواریخ ٢٨ باب - آخز شریر بادشاہ تھا - وہ غیر قوموں کی تمام بدیوں میں شریک ہوتا تھا - اُسنے اپنے بیٹوں کو ملک پر قربان کر دیا اور اُنچے سکانوں پر خوشبو جلائی - یہہ خرابی لوگوں میں جلدی ہی پھیل گئی اور یہودی قوم کو سریا اور سامریا کی متفق سلطنتوں کے ہاتھ سے سزا ملی +

چنانچہ پیکا شاہ سامریا نے ١٢٠٠٠٠ یہودیوں کو قتل اور دو لاکھ کو اسیر کیا پر بعد ازاں اُسنے اسیروں کو واپس کر بھی دیا - آخز نے شاہ اسیریا سے اتفاق کرنا چاہا - یسعیاہ نے اُسے کہا کہ یہہ اتفاق خدا کو ناراض کریگا - پر آخز نے اسکی ایک نہ مانی - یہودی گناہ میں بڑھتے ہی گئے - خدا کی ہیکل لُٹی گئی اور آخر کار اُسکے دروازے بھی بند ہوگئے - آخز کی حکومت میں ہر ایک اچھی چیز بند تھا ہم نے مذکورہ بالا اتفاق اسکا خاص سبب تھا چنانچہ یہہ نبوتیں خاص اُسکی طرف اشارہ کرتی ہیں +

الف (١) یسعیاہ آخز کو تسلی دیتا ہے جو کہ رضین اور پیکاہ کی فوجوں سے ڈرتا تھا +

(٢) مسیح کے وعدہ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ خدا اسوریا کے وسیلہ اُسے سزا دیگا +

(**ب**) (١) سریاہ اور اسرائیل اسوریاہ کے تحت میں ہوجاینگے +

(٢) یہودہ بھی مفتوح ہوگا +

(٣) کوئی خدا کا مقابلہ نہیں کرسکتا +

(٤) نیک لوگ تسلی اور بت پرست سزا پاوینگے باب ٨ +

(ج) (١) اس حالت مصیبت میں مسیح کی تشریف آوری کی تسلی +

(٢) اسرائیل کو غرور ریاکاری اور بزدلی کی بھی سزا ملیگی باب ٩

(د) (١) ظالموں کا ظلم +

(٢) اسوریاہ بھی برباد ہوگا +

(٣) اسرائیل کا ایک حصہ نجات پاویگا +

(٤) اسوریاہ سے رہا ہونیکا وعدہ باب ١٠ +

(٥) (١) یسی کی جڑ میں کی ایک شاخ کی امن والی سلطنت +

(٢) اسرائیل کا بحال ہونا +

(٣) غیر قوموں کی بلاہٹ باب ١١ +

(و) (١) ایمانداروں کا خدا کے رحم کے لئے شکر باب ١٢ +

حصہ سوم جو کہ شاہ حزقیاہ کے دنوں میں تحریر ہوا - باب ١٣ - ٣٥ تک یہہ زمانہ ٧٢٦ سے ٦٩٨ قبل مسیح تک ہے - اس بادشاہ نے ٢٠ یا ٢٩ سال سلطنت کی - وہ اُن تین بادشاہوں میں سے ایک تھا جنھے کہ قدوس خدا کی شریعت کو ترک نہیں کیا تھا - دیکھو ٢ سلاطین ١٨ : ١ - ٣ - ٧ ١ تواریخ ٢٩ : ١ - ٢ - اُسنے بتوں کو نکال دیا اور ہیکل کو جسکو کہ آخز نے بند کر دیا تھا پھر سے کھولا اور لوگوں کے پاس پیغام بھیجے اور اُنکی منت کی کہ پھر خدا کی طرف رجوع کریں +

اُسنے ہی اُس پیتل کے سانپ کو جسے موسیٰ نے بیابان میں بلند کیا تھا توڑ دیا کیونکہ لوگ اُسکی پوجا کرتے تھے دیکھو ٢ تواریخ ١٩ باب - اُسنے شاہ اسوریا کو خراج دینے سے انکار کیا جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ اُسنے شہر کا محاصرہ کیا اور تخمیناً ١٣ لاکھ روپیہ دیکر بچا - تھوڑے دنوں بعد پھر شاہ اسوریا محاصرہ کرکے بہت سے یہودیوں کو لیگیا - بعد ازاں شاہ اسوریاہ نے ایک فوج یروشلم کی طرف بھیجی بچنے کی کوئی اُمید نہ تھی - پر یسعیاہ نے نبوت کی کہ مخالف افواج درہم برہم ہوجاوینگے - چنانچہ خدا کے فرشتے نے بہت سے مخالفوں کو قتل کر دیا اور سنحریب کی باقی فوج واپس چلی گئی ٢ تواریخ ٣٢ باب اس حصہ میں یہہ باتیں مذکور ہیں +

(الف) (۱) بابل کی بربادی میدیوں کے ہاتھ سے +
(۲) بابل کی خستہ حالی +
(۳) اسرائیل کی بحالی +
(۴) اسوریوں کی نسبت خدا کا ارادہ +
(۵) کنعان کی دھمکی - باب ۱۳ سے ۱۶ تک +
(ب) (۱) موآب کی حالت +
(۲) موآب کو توبہ کی ترغیب - اور غرور کے لئے اُسکی دھمکی +
(۳) موآب پر خدا کا غضب +
(ج) (۱) سوریاہ اور مصر کی دھمکی +
(۲) ایک حصہ بت پرستی ترک کریگا +
(۳) باقیو نیرو بار پڑے گی +
(۴) اسرائیل کے مخالفوں پر نالہ باب ۱۷ +
(د) (۱) اتھوپیہ کی بربادی +
(۲) خدا کے لوگوں کی حفاظت +
(۳) کلیسیا کا پھیلنا - باب ۱۸ +
(ہ) (۱) مصر کی تخریب +
(۲) اُسکے شاہزادوں کی بیوقوفی +
(۳) مصر کی بلاہٹ +
(۴) مصر کا عہد +
(۵) اسوریاہ اور اسرائیل کا عہد باب ۱۹ +
(و) مصر اور اتھوپیہ کی اسیری باب ۲۰ +
(ز) (۱) بابل کی تخریب میدیوں اور فارسیوں کے ہاتھ سے +
(۲) عرب کی اسیری کا زمانہ باب ۲۱ +
(۲) نصیحت کہ دنیاوی عقل پر بھروسہ نہ کریں +
(۳) مسیح کی بادشاہت باب ۲۲ +
(ط) (۱) صور کی بربادی باب ۲۳ +
(ی) (۱) اسرائیل پر غضب +
(۲) ایک حصہ خدا کی تعریف کریگا +
(۳) اُسکی بادشاہت کی ترقی - باب ۲۴ +
(ک) (۱) نبی خدا کی تعریف کرتا ہے اُسکے انصاف مہربانی اور نجات کے لئے +
(۲) وہ گیت گاتا ہے کہ خدا پر بھروسہ رکھو اُسکے انصاف اور مہربانی کی خاطر +
(۳) کہتا ہے کہ خدا اپنے انگورستان کی نگرانی کریگا +
(۴) اُسکی تنبیہ کی خاصیت +
(۵) یہودیوں اور غیر قوموں کی کلیسیا باب ۲۵ سے ۲۷ تک +
(ل) (۱) افرائیم کی دھمکی بسبب اُسکے غرور اور تکبر کے +
(۲) بقیہ کی ترقی +
(۳) وعدہ مسیح جو کہ یقینی پناہ ہے +
(۴) خدا کی پروردگاری کی خوبی باب ۲۸ +
(م) (۱) یروشلم کا انصاف +
(۲) یہودیوں کی ریاکاری +
(۳) خدا پرستوں کی صفائی باب ۲۹ +
(ن) (۱) مصر پر تکیہ کرنے کی بیوقوفی +
(۲) خدا کے کلام کی حقارت +
(۳) اسوریہ کی تخریب +
(ص) (۱) مسیح کی سلطنت کی برکتیں - وعدہ بحالی ۳۲ +
(ع) (۱) کلیسیا کے مخالفوں کا انصاف +
(۲) خدا پرستوں کے حقوق ۳۳ باب +
(ف) (۱) خدا اپنی کلیسیا کا انتقام لیتا ہے +
(۲) اُسکے مخالفوں کی بربادی +
(۳) پیشنگوئی نہیں ہے باب ۳۴ +
(ق) (۱) مسیح کی سلطنت کی رونق +
(۲) کمزوروں کی تقویت انجیل سے باب ۳۵ +
حصہ چہارم - تواریخی - باب ۳۶ سے ۳۹ تک +
(الف) (۱) سناخرب کا یہودہ پر حملہ کرنا +
(۲) سناخرب کا ربشاقی کو بھیجنا +
(۳) اُسکا لوگوں کی بغاوت کی ترغیب دینا +
(۴) اُسکی باتوں کا یسعیاہ کو کہا جانا +
(۵) حزقیاہ کا یسعیاہ سے دعا کی درخواست کرنا +
(۶) یسعیاہ کا اُسے تسلی دینا +
(۷) سناخرب کا کفر آمیز خط +
(۸) حزقیاہ کی دعا +
(۹) یسعیاہ کی سناخرب کی بابت نبوت +
(۱۰) فرشتے کا اسوریوں کا قتل کرنا +
(۱۱) سناخرب کا اُسکے بیٹوں کے ہاتھ سے مارا جانا +
(ب) (۱) حزقیاہ کی زندگی زیادہ کیا جانا +
(۲) اسبات کے ثبوت میں سورج کے پیچھے ہٹ جانا +
(۳) اُسکا شکر کا گیت گانا باب ۳۸ +
(ج) (۱) مرودک بلدان کا حزقیاہ کی بیماری پر اُسکو بھیجا جانا اور حزقیاہ کا اُسے اپنی خرابی دکھانا +
(۲) یسعیاہ کا بابل کی اسیری کی پیشنگوئی کرنا باب ۳۹ +
۲ - باب ۴۰ سے ۶۶ تک +
اس حصہ کے تین اور چھوٹے حصہ ہیں +
حصہ اوّل ۴۰ سے ۴۸ تک - بابل کی اسیری سے بوسیلہ خورس رہا ہونا +
حصہ دوم ۴۹ سے ۵۷ تک - مسیح کی پیشنگوئیاں جنکا خیال بابل کی اسیری کی رہائی سے پیدا ہوا +
حصہ سوم ۵۸ سے ۶۶ تک - آئیندہ کی خوشیوں کی تیاری کے لئے نصیحت کرنا ان تین حصوں میں تین خاص مقابلہ کئے گئے ہیں +
(۱) یہوواہ اور بتوں کا +
(۲) مسیح کے دکھ اور جلال کا +
(۳) ریاکاروں اور خدا کے بندوں کا +
مسٹر جے - ایم کمک وب مشنری لودیانہ و فقیر محمد حنیف

بچہ کا دردناک نالہ

۲۶ اپریل کے نورافشاں میں مسٹر صاحب ایل اسٹر اسٹرنگ نے عنوان مندرجہ صدر کے نام سے ایک مضمون شائع کیا اور اُس میں دیسی عیسائیوں کے بچوں کے لئے بورڈنگ سکول کی درخواست کی ہے + مضمون بہت اچھا اور اُس سے صاحب مضمون کی ہمدردی ٹپکتی ہے لیکن اُنکو واضح رہے کہ پادری صاحبان پنجاب ایسے دردناک نالوں

(ح) (۱) [illegible]



سے چندان بہتر نہیں ہیں۔ اگر بٹالہ کا بورڈنگ سکول صاحب مضمون کی نظر میں اغراض مطلوبہ کے پورا کرنیکے لئے کافی نہیں نکلا تو نہ سہی لودیانہ کا بورڈنگ سکول جو پادری ویریصاحب کی حسن سعی سے اِسی اپریل کی پہلی کو کھلا ہی اُسکو ذرا صبر سے دیکھ لیں سنا جاتا ہی کہ وہاں پر تعلیم کا اہتمام ایک جدید امریکن عالم پادری ہیکوم صاحب کی تفویض ہوا ہی اور بورڈنگ اچھے انتظام سے چلنے والا ہی کیا عجب ہی کہ اِس جدید سکول کی کارروائیاں تھوڑے عرصہ میں بچہ کے دردناک نالہ کو معصوم خوشی کے چہچہ قہقہ سے تبدیل کردیں +

ہماری رائے میں جب تک اِس جدید بورڈنگ کی تعلیم کا حال نہیں کھل جاتا تب تک بچہ کا دردناک نالہ کسی اور سکول کے لئے یوں ہی بالکل ہٹ ہی۔ صاحب مضمون کو اِس امر کا بھی خیال رکھنا پر ضرور ہی کہ پنجاب کے موجودہ دیسی عیسائیونکی تعداد ابھی اُس حد سے نہیں بڑھی جسکے لئے ایک سے زیادہ بورڈنگ سکول کی ضرورت ثابت ہو + راقم گولک بھی

غلط شہرت

ترمیم ضابطہ فوجداری کے متعلق ایک چپلین صاحب (سرکاری پادری) نے ایک تیوہار کا چندہ ڈیفنس فنڈ میں دینے کا وعدہ کیا۔ اسپر مختلف اخباروں نے مشتہر کیا کہ پادری صاحبان اتوار کا چندہ اُسمیں دیتے ہیں اور کئی اخباروں نے (جو خواہ مخواہ مخالفت کرتے ہیں) مشتہر کیا کہ دیسی عیسائی بھی ڈیفنس فنڈ کے چندہ میں شامل ہیں اور یورپین کے ساتھ شریک ہوئے ہیں (برخلاف ترمیم ضابطہ فوجداری) اسوقت ہم اپنی رائے (درباب امر مذکور) ظاہر نہیں کرتے لیکن اسقدر خبر دیتے ہیں کہ نہ تو پادری صاحبان نے اِس کام کیواسطے چندہ دیا اور نہ عیسائیوں نے ترمیم ضابطہ کے برخلاف شور وغل کیا وجہ اُسکی یہہ ہی کہ پادری صاحبان اِس خرخشہ سے دور ہیں اور مسیحی کیونکر شامل یورپین ہوسکتے ہیں جبکہ پہلے ہی انکو وہ رعایت حاصل نہیں۔ اُنکے واسطے ترمیم منظور ہو تو بھی نہ منظور ہو تو بھی مساوی ہی مشنری صاحبان اِس کام کیواسطے اِس ملک میں نہیں آئے نہ انکو پولیٹیکل امور سے تعلق ہی نہ وہ رکھتے ہیں پس اِس غلط شہرت کی تردید کی جاتی ہی اور اخباروں کے ایڈیٹروں (خصوصاً سول ملٹری گزٹ لاہور) سے التماس ہی کہ ایسی باتیں بغیر ثبوت ظاہر کرنے میں اُنکے اخباروں کی وقعت میں فرق آتا ہی + راقم۔ ناظر اخبارات پنجاب

بھاری سر اور بوجھل پیٹ ریلڑنے اپیل پلس سے رفع دفع ہوتی ہی۔ قیمت فی ڈبی ۵ پنس اور کلان ڈبے کی قیمت ایک شلنگ۔ مقام بمبئی بی۔ ایس۔ میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ سے مل سکتی ہی +

منقولات

جہنم کا قید خانہ

یوحنا نے اپنے مکاشفات میں اُسوقت کا رویا دیکھا جبکہ شیطان اتھاہ کنوے میں ڈالا گیا اور وہاں بند کر دیا گیا تاکہ وہ جبتک ہزار برس تمام نہوں لوگوں کو دغا نہ دے۔ تو جہنم گویا مثل ایک قید خانہ کے سمجھیں جسمیں شیطان اور اُسکے ساتھ جو لوگ اُسکو مانتے ہیں ہمیشہ کے لئے بند کر دئے جاتے ہیں۔ چنانچہ انجیل میں جہنم کی قید کی تمثیل دیجاتی ہی +

۱۔ یہہ سوچو کہ قید خانہ مجرموں کے واسطے زیادہ ہوتا ہی۔ اکثر جو بدکار نہیں ہیں سو اُس سے نہیں ڈرتے بلکہ اگر نیکوکار اتفاق سے قید خانہ میں ڈالے گئے ہیں تو اکثر اُنہوں نے وہاں خوشی منائی جیسا کہ پولوس اور سیلاس جیلخانہ میں رات کو گیت گاتے تھے یا کہ وہ جیل خانہ میں کوئی اچھا کام کرتے تھے جیسا کہ یوسف نے اپنے ساتھیوں کو خوابوں کی تعبیر بتائی۔ یا جیسا کہ جو من بنین صاحب جنہنے بیڈفورڈ شہر کے جیل خانہ میں عیسائی مسافر کی کتاب تصنیف کی لیکن اکثر صرف بدکار لوگ کنہائے جاتے ہیں۔ اور اسیطرح جہنم کا حال بھی ہوتا ہی۔ اُسمیں ایک بھی بیگناہ شخص پایا نہیں جاتا بلکہ تا ابن سے لیکے اب تک جتنے گنہگار ہوئے ہیں جنکو گناہونکی معافی نہیں ملی وہ سب کے سب اُسی میں پڑے ہوئے ہیں یا کسی روز ہونگے گناہ گاروں کے پکڑنے میں دنیا کے منصف کبھی بھول کرتے ہیں یا کہ بعض لوگ بدکاروں کو چھوڑ دیتے یا اُنسے رشوت لیتے ہیں لیکن خدا کے یہاں کچھ غیر منصفی نہیں کیجاتی جیسا کہ زبور دیا جاتا ہوتا ہی کوئی اُس منصف کو دھوکھا نہیں دیسکتا +

۲۔ یہہ سوچنا چاہئے کہ جیل خانہ خاص کر اُنکے لئے ہی جنپر سزا کا فتویٰ نکل چکا ہی۔ حوالات میں بھی لوگ قید کئے جاتے ہیں لیکن وہ جیلخانہ کی بہ نسبت اُمید کی جگہہ ہوتی ہی جبتک وہاں رہتے تب تک یہہ سوچتے ہیں کہ شاید کسی طور سے چھوٹ جاوینگے لیکن جب جیل خانہ کا دروازہ بند کیا گیا تب اُمید کو چھوڑ دیتے ہیں اور جبتک میعاد پوری نہ ہو تب تک اُنسے مخلصی نہیں ہوتی۔ اسیطرح سے جہنم ہمیشہ کے لئے مقرر ہوا ہی اگلے دنوں میں شہر نیپلیا کے ایک قید خانہ کے دروازہ کے اوپر یہہ کتبہ کندہ کیا گیا تھا کہ اُمید کو پیچھے چھوڑ دو جبکہ اِس دروازے میں داخل ہونے ہو اور چاہئے کہ یہہ کتبہ جہنم کے دروازے کے اوپر بھی لکھدیا جاوے کیونکہ اُسکے دانت پیسنے اور چھاتی پیٹنے کا کبھی آخر نہ ہوگا +

۳۔ جیل خانہ اور بھی بگاڑنیکی جگہہ ہی۔ وہاں داخل ہونے سے نیک نامی جاتی رہتی ہی۔ اور لوگ وہاں پڑکر یہہ خیال کرنے لگتے ہیں کہ اب نیکی کرنا کیا فایدہ؟ کیونکہ ہماری عزت جا چکی ہی۔ پھر وہاں بہت سے بدکار ملکر آپسمیں گفتگو کرتے اور ایک دوسرے کے دلوں کو اور بھی خراب کرتے جاتے ہیں۔ اور یہہ بھی سوچنا چاہئے کہ جہنم میں پڑے رہنے سے اور شیطین کی صحبت کرنے سے انسان کی کہانتک خرابی ہوجائیگی +

۴۔ جیل خانہ بند رکھنے کی جگہہ ہی کوئی وہاں سے نکلنے نہیں

پاتا چاروں طرف بہت اونچی دیواریں اور پہرے بٹھائے
گئے اور بہتوں کے ہاتھ پاؤں میں بیڑیاں بھی پڑی ہیں
جو اُسیطرح باہر کے لوگوں کے ساتھ آمد و رفت نہ ہو اور اس جگہہ
سے نکلنا نہایت ہی مشکل ہے۔ اسیطرح سے جہنم کی حالت
ہوتی ہے اُسکے دروازوں کو کوئی توڑ نہ سکیگا اُسکی دیواروں کو
کوئی پھاند نہ سکیگا۔ اُسکے پہرے والوں کو کوئی رشوت دے
نہ سکیگا +

۵۔ اگلے دنوں میں جیل خانہ نہایت ہی تکلیف کی جگہہ ہوتی تھی
آدمی جلد اُن میں مرجاتے تھے تب وہاں بیچارے قیدی
لوگ کیچڑ میں اور کیڑوں میں اور اندھیرے میں اپنی بدنصیبی کو
روتے تھے۔ کبھی داروغہ لوگ اُنکے کھانیکو چرا لیتے تھے اور
وہ بھوک سے نیم جان رہتے تھے۔ جیسے بادشاہ زیادہ مارتے
مونا اُنکو کبھی کبھی خاص تکلیفیں پہونچائی جاتی تھیں۔ قیدخانہ
میں محبسوں کی آنکھیں پھوڑی گئیں کسیکی بیڑیاں دوہری کی
گئیں کسیکو بیٹھنے کی جگہہ نہ دیگئی۔ یوں جہنم کا بیان ہوتا ہے
کہ وہ بڑی تکلیف کی جگہہ ہے وہ آگ کی جھیل بیان کیا جاتا ہے
اور وہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی +

۶۔ جیل خانہ کے قیدیوں کو اکثر یہہ تکلیف ہوتی ہے کہ وہ سمجھتے
ہیں کہ ہمارے گناہوں کے سبب سے یہہ آفتیں ہمارے
اوپر آئی ہیں۔ اسیطرح سے جو لوگ جہنم میں ڈالے جاتے
ہیں سو اسبات کو خیال کرتے رہینگے کہ ہمارے ہی گناہوں نے
ہمپر یہہ مصیبتیں پہونچائیں۔ چاہئیے کہ اب جب ایسے خیال ہمکو
کچھ مفید ہو سکتے ہیں ہم سوچیں کیونکہ جب ہم وہاں ڈالے
جاوینگے۔ تو پیچھے اپنی بدنصیبی کا رونا کس کام آئیگا؟ اگر لوگ
وہ رنج جو پیچھے کرینگے ابھی خوشحالی میں کرتے یہانتک کہ
اپنے بدکاموں سے باز آتے اور خداوند کی پیروی کرنے
لگتے تو کیا ہی اچھی بات ہوتی۔ لیکن مشکل یہہ ہے کہ اُس وقت
تک جبتک محنت بیفایدہ نہ ہو جائے محنت کرتے ہی نہیں ہیں
اور نہ کچھ خیال کرتے ہیں +

اور اسلئے اُنکا جیتنہ کا پچھتانا ہوتا ہے جبکہ بدکار جیل خانہ میں
ڈالے جانے سے پہلے اُس سے اتنا ڈرتا جیسا کہ پیچھے ڈرنے
لگتا ہے تو کیا خوب بات ہوتی کہ شاید بالکل اُس سے بچ جاتا +

از مخزن المسیحی

جھوٹی پیشین گوئی کرنیوالوں۔ افترا پردازوں اور بے سبب خلق اللہ کو خوف میں ڈالنیوالوں کا بھی ضرور کچھ انسداد ہونا چاہئیے

صرف ایشیا ہی میں نہیں۔ بلکہ یورپ اور امریکہ میں بھی
(جو فی زمانہ تہذیب و شائستگی میں تمام دنیا سے اول نمبر پر
ہیں) بعض حضرات نے یہہ شیوہ اختیار کیا ہے کہ بیٹھے بٹھائے زمین
و آسمان کے قلابے ملائے جاتے ہیں +

کوئی کہتا ہے کہ فلاں تاریخ کو قیامت آئیگی کسی کی پیشین گوئی
ہے کہ دنیا میں ایک شدید طوفان آنیوالا ہے۔ کوئی چمک مارتا
ہے کہ سال کے آخر میں سخت وبا نازل ہوگی۔ ایک گپ ہانکتا ہے
کہ آفتاب میں داغ نظر آنے لگے ہیں فلاں فلاں ستارے فلاں
مہینے میں سورج سے ملجائینگے۔ سطح ارضی پر مصیبت آئیگی۔
دوسرا بکتا ہے کہ امسال دمدار سیارہ ضرور اپنا اثر دکھلائیگا۔
جہان تہہ و بالا ہو جائیگا۔ غرض کہ بعض منچلے ایسی ایسی
تک بندی کیا کرتے ہیں۔ ایک دفعہ نہیں۔ دو دفعہ نہیں۔
بلکہ آئے برس ایسے ہی شگوفے چھوڑتے رہتے ہیں +

ان حضرات سے خدا پناہ میں رکھے +

ابھی پچھلے دنوں کا ذکر ہے کہ ایک منچلے بزرگ نے پیشین گوئی
کی تھی کہ ماہ نومبر میں قیامت آئیگی۔ اور ضرور آئیگی۔ اس (ضرور)
کے لفظ نے بعض ضعیف الاعتقاد لوگوں کے دلوں میں عجیب
قسم کا اضطراب پیدا کر دیا تھا۔ جبتک نومبر کے تیس دن پورے
نہ ہو لئے۔ اُنکے دل کا وہم دور نہ ہوا۔ علی ہذا القیاس۔ کئی برس
سے ہمارے ہی قسم کی صدہا پیشین گوئیاں سُنتے چلے آتے ہیں۔
جو ایک سے ایک بڑھ چڑھ کر ہیں۔ مگر انہیں سے کوئی ایک بھی
پوری نہیں ہوئی۔ سب جھوٹ اور اُن کے کہنے والے جھوٹے
ثابت ہوئے۔ اب کسی نے پھر یہہ شوشہ چھوڑا ہے +

ترجمہ عربی سے اُردو میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہہ وصیت نامہ روضۂ المبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زبان
مبارک سے ارشاد فرمایا ہے۔ وہی بیان کیا جاتا ہے ایک روز بعد نماز جمعہ
تلاوت قرآن مجید میں مشغول تھا کہ جناب رسالت پناہ روضۂ مبارک سے
تشریف لائے۔ اور فرمایا کہ اے محمد صالح! میری اُمت کو خبر دے کہ انہوں
نے گناہ بہت کئے ہیں۔ اور طرح طرح کے عیبوں میں مبتلا ہو گئے اور دام
شیطان میں پھنسے۔ سنہ ۱۲۹۵ ہجری میں ایک سبب واقع ہوا تھا کہ کسی نے
عمل نہیں کیا ہے اس سبب سے بہت خلق اللہ تنگ ہو کر مر گئی پس اے محمد صالح!
میری اُمت کو خبر دے کہ یاد الٰہی میں مشغول ہو جاویں کہ اس بلا سے نجات
پاویں۔ اور طوفان سے بچیں۔ اس طوفان کو اللہ دفع کریگا آخیر
صدی تیرہویں میں یکایک ایک آفتاب مغرب کی طرف سے طلوع ہوویگا
ہے۔ تھوڑا سا بلند ہو کر غروب ہو جاویگا اُس وقت سب بنی آدم مر جاوینگے
اور ساتھ ہی ایک آواز بہت ہولناک ہوگی جس سے چھاتیاں پھٹ
جاوینگی۔ اسواسطے رمضان مبارک میں مشغول ہو جاویں۔ تاکہ خداوند کریم
اس عذاب عظیم سے بچا رکھے۔ تیرھویں صدی کے آخیر ہونے پر چودھویں
صدی کے شروع میں حروف قرآن مجید اُڑ جاوینگے۔ جو شخص یہہ وصیت نامہ
کو شہر بشہر اور کوچہ بکوچہ منادی کریگا روز قیامت میں وہ میری خدمت
شریف میں داخل ہوگا۔ اور جو شخص اہل اسلام اُسکو دروغ جانیگا وہ قیامت
کو روسیاہ ہوگا اور گنہگار ہوگا۔ یہہ فرما کر روضۂ مبارک میں واپس
چلے گئے۔ اے لوگو! اس وصیت نامہ کو ضرور سچ سمجھ کر عمل کرو کہ فرمودہ زبان
مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے تمام مدینہ میں ہلچل پڑگئی ہے۔
اور لوگ عبادت الٰہی میں مشغول ہوگئے +

العبد

محمد صالح۔ خادم روضۂ مبارک مدینہ منورہ اگر جھوٹ لکھا ہو تو خدا کرے
میں قیامت کو روسیاہ ہوں۔

اس مضمون کا وصیت نامہ پیشتر بھی کئی بار مشتہر ہو چکا ہے چنانچہ
سنہ ۱۸۸۰ء میں اسکی بڑی ہی شہرت ہوئی تھی +



اسکا کیا ثبوت ہے کہ یہہ کاغذ خاص عرب کا آیا ہوا ہے۔ ہم کونکر ثابت کر سکتا ہے کہ اسکو محمد صالح ہی نے بھیجا ہے۔ وہ کس ذریعہ سے آیا ہے؟ کیا وہاں کے حاکم کی اُسپر مہر ہے؟ جو کسکی گواہی اُسپر ثبت ہے۔ آیا ایسا اور کونسا ثبوت ہے جسکی وجہ سے ہمکو پورا الیقین ہو جائے کہ یہہ سچ مچ اسی شخص کا بھیجا ہوا ہے جسکے نام سے مشتہر ہوا ہے۔؟

جب کوئی بھی ثبوت نہیں تو خواہ مخواہ ایسی لغو ہی باتوں کا مان لینا کونسی عقلمندی میں داخل ہے۔ ممکن ہے کہ یہہ کسی چلتے پرزہ کی گھڑت ہو +

اگر بالفرض محال ایسے واقعات کو سچ بھی مان لیا جاوے تو یہہ انکی قوت واہمہ کا نتیجہ ہے۔ شاید عالم خواب میں ایسا کچھ نظر آیا ہو +

اسلام کا اصول ہے کہ جو امور دلایل قطعیہ سے ثابت نہوں۔ قابل اعتبار نہیں۔ پس ایسی لاینی ہر کو کوئی عقلمند آدمی تسلیم نہیں کر سکتا۔ ذراں روٹی کمانے کے واسطے جاہل ملانے ایسے دام تزویر سے خلقت کو بہکاتے پھریں تو وہ دوسری بات ہے اگر بقول بعض معترضوں کے یہہ بھی مان لیا جاوے کہ اسمیں پند و نصیحت کی باتیں ہیں خلق اللہ کو طاعت حق کی ترغیب دلانے کے لئے کسی باخدا نے یہہ طریقہ نکالا ہے۔ تو بھی ہم اس طریقہ کو بالکل جایز نہیں سمجھتے کیونکہ نیکی کا رستہ جایز طریق سے بتلانا چاہئے۔ نہ کہ ناجائز حیلہ و مکر سے۔ جھوٹی باتوں سے کبھی خلقت راہ راست پر نہیں آتی۔ بلکہ جھوٹ ظاہر ہو جانے پر ایسا واعظ بالکل بے اعتبار ہو جاتا ہے۔ پھر لوگ اسکی سچی باتوں کو بھی جھوٹی جاننے لگ جاتے ہیں۔ کبھی کوئی شخص اسکا اعتبار نہیں کرتا +

پس یہہ بات بالکل مضحکہ کے قابل ہے کہ پند و نصیحت اور خوف خدا دلانے کے لئے اس قسم کی گپیں ہانکی جاتی ہیں +

ایسے حضرات جھوٹ بول بول کر خود تو بے اعتبار ہوتے ہی ہیں۔ مگر اپنے ساتھ ہی اخباروں کو بھی بدنام اور بے اعتبار کرتے ہیں۔ ایک تو خیر سے ہمارے ملک میں پہلے ہی لوگوں کو اخباروں کے مطالعہ کا شوق نہیں ہے۔ وہ اخباروں کو بالکل لغو اور فضول سمجھتے ہیں۔ اُن کے زعم میں جو خبریں اخباروں کے ذریعہ سے مشتہر ہوتی ہیں وہ سب کی سب جھوٹی گپیں ہیں۔ اور جبکہ ایسی ایسی پیشین گوئیاں درج ہونے لگیں تو اور بھی رہا سہا اعتقاد جاتا رہیگا +

جبکہ قانون میں جھوٹی خبر اوڑانے والوں اور جھوٹا خوف دلانے والوں کے واسطے سزا موجود ہے تو پھر ہم نہیں جانتے کہ ایسے کذاب اور مفتری کیوں سزا سے مستثنیٰ کئے جاتے ہیں +

اکثر اوقات ان حضرات کی جھوٹی خبروں اور لاینی پیشین گوئیوں سے خلق اللہ میں پریشانی اور گھبراہٹ پڑ جاتی ہے۔ ہماری رائے میں ان مفتری کذابوں کا مُنہہ بند کرنیکے واسطے ضرور کوئی ایکٹ پاس ہونا چاہئے +

یہہ مانا کہ یہہ زمانہ آزادی کا ہے۔ لیکن آزادی کی بھی کوئی حد ہونی چاہئے۔ بہتر نہیں کہ ان شہرہ پشتوں کو اسطرح بے لگام چھوڑ دیا جائے +

جسوقت یہہ اپنی پیشین گوئی کا اظہار کریں۔ قبل اسکے کہ انکی پیشین گوئی مشہور آنام ہو۔ انسے کوئی بھاری ضمانت لینی چاہئے۔ یا پیشین گوئی کے ظہور کی حد تک یہہ زیر حراست رکھے جائیں +

یا کوئی اور ایسا ہی انتظام کیا جاوے جس سے کہ خلق خدا اضطراب اور پریشانی میں نہ پڑے + از ٹیبالہ اخبار

سرکاری خبریں

مسٹر ڈبلیو جی شاک صاحب اسسٹنٹ کمشنر پشاور سے ضلع شملہ کو تبدیل ہوئے +

غلام فرید خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازیخان کو اس تاریخ سے دو ماہ کی رخصت عطا ہوئی۔ جس تاریخ پر جانکی پرشاد صاحب قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ اسمعیلخان اُنسے عہدہ مذکور کا چارج لیں +

مسٹر جے ڈبلیو سمایتھ صاحب جج چیف کورٹ پنجاب نے ۲۴ اپریل سنہ ۱۹۰۳ء سے ۲۶ یوم کی رعایتی رخصت حاصل کی +

سرجن میجر جی مسی صاحب سول سرجن راولپنڈی نے اُس تاریخ سے دو ماہ کی رعایتی رخصت حاصل کی جس تاریخ پر سرجن ٹی آر ملری صاحب متعلقہ رجمنٹ نمبر ۲ دیسی پیادگان اُنسے چارج عہدہ مذکور کا لیں +

مسٹر جی ایل سمتھ صاحب اسسٹنٹ کمشنر پنڈ دادنخان بجائے مسٹر اے۔ بی۔ پیکاک صاحب کے کوہ مری میں تعینات کئے گئے ہیں۔ مسٹر ڈبلیو بی ڈی کورسی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر مسٹر سمتھ صاحب کی جگہہ مقرر ہوئے۔ اور ۱۸ تاریخ ماہ مئی سنہ ۱۹۰۳ء کو یار محمد خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رخصت سے واپس آکر منشی حکم چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر سے چارج لینگے اور اُس تاریخ سے منشی حکم چند صاحب امرتسر کو تبدیل ہونگے +

اخبارات تاربرقی

فلیدلفیا۔ ۲۰ اپریل۔ لینڈلیگ کے اُنچلے جلسہ میں یہہ بات واضح ہوئی کہ وہ ڈنامیٹ پارٹی کے بالکل مخالف ہے۔ اور جلسہ کے پریزیڈنٹ نے زور دیا کہ ہمیں پارنل صاحب کے ساتھ ملکر کارروائی کرنی چاہئے +

رنگون۔ ۲۰ اپریل۔ رنگون گزٹ کے ایک نامہ نگار نے تیرا سے تار بھیجا ہے کہ دریائے تیوائے کے دہانہ کے پاس ڈکیتی کا ایک سخت حادثہ وقوع میں نہیں آیا ہے جسمیں ۳ آدمی ہلاک اور دو سخت مجروح ہوئے ہیں +

بمبئی۔ ۲۰۔ اپریل۔ انگلستان کے مغرب کی طرف مشہور ہوا ہے کہ "نائٹرو گلائی سرین" کے ذخایر جو پکڑے گئے ہیں بعض مشہور و معروف اخبارات اور پولیٹیکل کلبوں کو اُڑانیکے واسطے مخصوص تھے۔ اور باور کیا گیا ہے کہ دارالخلافہ میں کئی ایک جگہ ایسی اشیا مخفی ہیں۔ کیونکہ برنگھم سے اُڑانیوالی اشیا جسقدر بھیجی گئی ہیں وہ پولیس کی گرفتاری سے بہت بڑھکر ہیں۔ مسٹر چیمبرلین صاحب نے برنگھم میں جو سپیچ دی تھی اسکے اُس فقرہ پر جسمیں اُنہوں نے بیان کیا کہ ارشو کریسی (سلطنت امرا) علوم ناس

کی نظروں میں سخت حقیر ہی جو اُسکو نفعوں کا بل خیال میں لاتے ہیں۔ آجکل خوب حاشیہ چڑھ رہا ہی۔ اُنہوں نے بیان کیا ہی کہ یہہ جماعت کچھ محنت نہیں کرتی۔ شہد کی مکھی نرگس کی طرح دوسروں کی کمائی پر گذارہ کرتی ہی۔ اور جو کچھ دوسروں نے محنت و مشقت سے ملک کی خوشحالی اور سرمایہ کے لئے فراہم کیا ہی بلا تردد بانٹ لیتی ہی اور بیہودہ دکھایا گیا ہی کہ ایسے ۱ ہفتہ پہلے مسٹر جیمبرلین صاحب نے سوائے اسی بالکل مخالف تقریر میں رشوت گیری کا تذکرہ کیا اور اُس فرقہ کی اسقدر تعریف کی کہ یہہ لوگ اپنے خرچ سے کئی ایک اہم اور پبلک فرائض سر انجام کر رہے ہیں +

لنڈن - ۲۶ اپریل - شوبھی کیلی کی پھر تحقیقات شروع ہوئی اور پھر جوری کا اتفاق نہوا جسکے باعث فیصلہ معطل ہا ینگسل مگین نامی ایک دوسرا فریق پیش ہوا جو سعف بیلین سرکار کی طرف سے گواہ تھا +

رنگون - ۲۶ اپریل - تیوائے کی ڈکیتی کی مفصل خبر جنبل آئی ہی +

دریا کے دہانہ پر ایک تنہا مکان پر ڈاکوؤں نے حملہ کیا جسمیں ماں باپ دونوں بیٹا دیٹی تو اسی جگہہ ہلاک ہوئے۔ اور ایک دوسرے بیٹے کی عورت اور اوسکا جو اُسوقت موجود نہ تھا سخت مجروح ہوئے وہ اوسکا بھی ہسپتال میں فوت ہو گیا ہی۔ اور عورت ابھی شہادت دینے کے قابل نہیں۔ ایک لڑکی بھاگ کر جنگل میں چھپ گئی ہی۔ خیال کیا گیا ہی کہ ڈاکو تیوائے سے علاوہ کہتے ہیں۔ وہ کشتی میں سوار ہو کر کافور ہو گئے۔ سید رفسا دمال وزر تھا +

جزیرہ انڈمان یعنے کالا پانی میں ایک دردانگیز حادثہ وقوع میں آیا کہ دو مفرور قیدی بعض افسروں کے قتل کرنے کے درپے تھے مگر انکو ملنے کا اتفاق نہوا۔ پس اُنہوں نے ایک سپاہی کو جو جزیرہ ارڈین پر صدف جمع کر رہا تھا ریزہ ریزہ کر دیا جنہوں نے گرفتار ہونے پر انگریز کے قتل کرنیکی نسبت نہایت اطمینان ظاہر کیا جنکی نسبت میں پھانسی پانیکو آمادہ تھے +

لنڈن - ۲۷ اپریل - آج صبح کو ٹائمز کے لیڈنگ آرٹیکل میں شایع ہوا ہی کہ جب لارڈ ڈفرن صاحب قسطنطنیہ کو مراجعت فرما ہونگے تو ادرمینا میں بدانتظامی کی نسبت سلطان روم کی خدمت میں ایک ضروری شکایت پیش کرینگے۔ اور سلطان المعظم سے ظاہر کرینگے کہ عہدنامہ برلن پر دستخط کرنیوالے بعض ورتوں میں اُس صوبہ میں سلف گورنمنٹ کو قایم کیا چاہتے ہیں +

لودیانہ

امسال سالگذشتہ سے گرمی کا زیادہ زور معلوم ہوتا ہی کیونکہ آجکل اسقدر شدت اور حدت سے دھوپ پڑتی ہی کہ دوپہر کیوقت باہر نکلنا بڑا دشوار ہی۔ مگر بیماری کی طرف سے ہر طرح خیریت ہی +

لالہ میلا رام صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ عدالت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر منصف مقام شرقپور ضلع لاہور میں مقرر ہو گئے اور بجائے اُنکے میر منصب علی صاحب نائب تحصیلدار لودیانہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ عدالت موصوف مقرر ہوئے اور منشی کشن چند صاحب مستقل نایب تحصیلدار مقرر کئے گئے +

۲۹ اپریل کو ایک لڑکا جسکی عمر ہفت سالہ گم ہو گیا کہتے ہیں کہ اُسکے پاس بقدر نو روپیہ کے زیور تھا شہر میں منادی گمشدگی لڑکے کی گئی اور پولیس نے بہت ہی تلاش کی اور اُسکے والدین گرد و نواح کنواں کھائی دیکھتے بھالتے پھرتے رہے کہیں اُسکا پتہ نہ ملا چنانچہ ۲ مئی کو بوقت ۸ بجے صبح کے اُس بچہ کا سر جو تن سے جدا کیا گیا تھا متصل باغ سردار عطر سنگھ صاحب بہادر رئیس بھدوڑ ایک پل کے نیچے ملا جو زاغ کھا رہے تھے۔ پولیس میں خبر ہوئی کوتوال صاحب موقع پر پہونچے۔ لڑکے کے والدین کو سر مذکور دکھلایا گیا اُنہوں نے اُسکو شناخت کیا اُسوقت کا عالم جو اُسکے والدین پر گذرا نہایت ہی سخت تھا۔ ماں کو طاری ہوئی اور باپ زندگی سے عاری۔ اس موت کی نسبت دو طرح کے گمان ہیں ایک تو یہہ کہ یہہ بچہ زیور کے لالچ سے مارا گیا اور دوسرا یہہ کہ کسی شخص نے مارا ہی دھڑ کا ابھی تک کچھ پتہ نہیں ملا +

مال گودام سے سرائے نواب علی محمد خانصاحب و نیز گنج تک ریل ٹری سرعت کے ساتھ تیار ہو رہی ہی۔ اُسکے ذریعہ اسباب غلہ وغیرہ ہر دو جگہہ سے مالگدام تک پہونچا کریگا۔ پہلے جو ڈسٹرکٹ کمیٹی نے تجویز کیا تھا کہ مدارس ضلع لودیانہ کے لئے دو ڈپٹی انسپکٹر مقرر کئے جاویں سو ہفتہ حال میں دو مدرس عہدہ موصوفہ پر مقرر کئے گئے ہیں۔ مگر افسوس ہی کہ انمیں سے ایک بھی علم انگریزی کی کچھ استعداد نہیں رکھتا ہی۔ ہماری دانست میں مناسب ہی کہ زمانہ موجودہ کی حالت کے موافق تعلیم کے لئے انگریزیدانکا ہونا لازمی ہی کیونکہ جدید طرز تعلیم کا تعلیم دینا اور دیہاتی اسکولوں میں جاری کرنا نہایت ہی انسب ہی اور بغیر انگریزیدان کے طریقہ مذکور کا اجرا اور نگرانی ناممکن ہی۔ شاید یہہ دونوں ڈپٹی انسپکٹر مدارس اسلئے انگریزیدان مقرر نہیں کئے گئے کہ ہمارے ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب مدارس نے خود کسی اسکول یا کالج میں انگریزی کی تعلیم نہیں پائی +

پارسی اُڈ - رجنل وکٹوریہ ناٹک کمپنی عنقریب مالیر کوٹلہ جانے والی ہی یقین ہی کہ نواب صاحب بہادر کمپنی مذکور کے ناٹک سے بہت ہی خوش ہونگے +

ویلز رف آن کارنیس یعنے انتن سے گھٹے کا کامل علاج جلد کرتی ہی اس دوا کی قیمت ½ ہے پنس۔ مقام بمبئی مددکان بی۔ ایس۔ میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہی +

اعلان

ناظرین بالتمکین اور اپنے مہربان کارسپانڈنٹ صاحبان کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہی کہ آیندہ اگر کسی صاحب کو مضامین برائے اندراج اخبار نور افشاں ارسال فرمانا یا اُسکے متعلق خط و کتابت کرنا منظور ہو تو اسسٹنٹ ایڈیٹر مسٹر ایم وبلی صاحب سے مشن پریس لودیانہ کے نام بھیجیں البتہ روپیہ پیسہ کا حساب و کتاب متعلقہ اخبار بھی میری تحویل میں ہی سو اسبارے میں ہر ایک صاحب کو مجھ سے مخاطب ہونا چاہئے اگر نور افشاں کے نامہ نگاران اپنے مکتوب الیہ کو پہچان کر بہ ترتیب خط و کتابت نہ کرینگے تو کاتب و مکتوب الیہ دونوں کو تکلیف ہوگی اور اس صورت میں نتیجہ کا ذمہ وار ہونا سخت دشوار ہی +

المشتہر

پادری ویریصاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویریصاحب کے اہتمام سے چھپا

